سوال

(581)اس عورت کے سوگ منانے کا حکم جس کا خاوند اس سے ہمبستری کرنے سے قبل ہی فوت ہوگیا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے کسی عورت سے نکاح کیا اور اس سے دخول سے قبل فوت ہوگیا تو کیا اس عورت پر سوگ منانا لازم ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جس عورت کا خاوند عقد نکاح کے بعد اور دخول سے پہلے وفات پاگیا اس کی بیوہ پر عدت گزارنا اور سوگ منانا لازم وضروری ہے کیونکہ محض نکاح سے عورت بیوی بن جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ کے اس فرمان میں شامل ہوجاتی ہے:

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ... ٢٣٤ ... سورة البقرة

"اور جو لوگ تم میں سے فوت کیے جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں وہ (بیویاں) اپنے آپ کو چار مہینے اور دس راتیں انتظار میں رکھیں۔"

نیز امام بخاری رحمة اللہ علیہ اور مسلم رحمة اللہ علیہ نے روایت کیا ہے کہ بلاشبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"لاتحد امرأة علي ميت فوق ثلاث إلا علي زوج أربعة أشهر وعشرا"[1]

"عورت کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ نہ کرے۔ سوائے خاوند کے کہ وہ اس پر چار ماہ دس دن تک سوگ منائے گی۔"

نیز اہل سنن اور امام احمد رحمة اللہ علیہ نے روایت کیا ہے کہ بلاشبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بروع بنت واشق کے متعلق، جس کا خاوند ان سے نکاح کے بعد دخول ومجامعت سے قبل وفات پاگیا تھا، فیصلہ کیا کہ اس پر عدت واجب ہے اور وہ وراثت کی مستحق ہے۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث(1221) صحیح مسلم رقم الحدیث(1486)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر516

محدث فتویٰ